میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 13 صفر، 1438ھ | 13/11/2016 | نمبر: PR16069

درگاہ شاہ نورانی پر بم دھماکہ

افغانستان میں امریکہ و بھارت کی موجودگی کی قیمت پاکستان کے مسلمان اپنے خون سے ادا کر رہے ہیں

12 نومبر 2016 بروز ہفتہ کراچی سے 250 کلومیٹر دور بلوچستان کے ضلع خضدار میں واقع درگاہ شاہ نورانی پر بم دھماکے میں 52 افراد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان اس وحشیانہ بم دھماکے کی پُرزور مذمت کرتی ہے اور مقتولین کی مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتی ہے۔

اگست 2016 سے لے کر اب تک بلوچستان میں ہونے والا یہ تیسرا بڑا سانحہ ہے جس میں درجنوں لوگ بے دردی سے قتل کر دیے گئے۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی راحیل نواز حکومت نے پاک چین معاشی راہداری (سی پیک) کے مخالف یعنی بھارت کو اس کا ذمہ دار قرار دے کر جیسے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی ذمہ داری سے سبکدوشی اختیار کر لی اور قوم کو بھی یہ پیغام دیا ہے کہ وہ ان سانحات پر صبر کر لے۔ لیکن حزب التحریر حکمرانوں سے یہ سوال کرتی ہے کہ اگر بھارت ہی ان سانحات کا ذمہ دار ہے تو پھر اس سے تعلقات کیوں منقطع نہیں کیے جاتے اور اسلام کے حکم کے مطابق اس سے جارحانہ طریقے سے کیوں نمٹا نہیں جاتا؟ اور اگر بھارت یہ سب کچھ افغانستان میں بیٹھ کر کر رہا ہے تو امریکہ سے تعلق کیوں فوراً ختم نہیں کیا جاتا جس نے پاکستان کے ازلی دشمن کو ہماری پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے لیے افغانستان کے دروازے اس پر کھول دیے ہیں؟

لیکن مسلمان یہ دیکھ رہے ہیں کہ سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور سے لے کر کوئٹہ میں پولیس اکیڈمی پر ہونے والے حملے تک سانحات کی بھرپور تفتیش نہیں کی جاتی، غفلت کے مرتکب سیاسی، فوجی و غیر فوجی اہلکاروں کے خلاف کاروائی نہیں کی جاتی اور ہمیشہ ان سانحات کو پاکستان اور خطے میں امریکی مفاد کے لیے جاری اسلام کے خلاف فتنے کی جنگ کے شعلوں کو مزید تیز کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مسلمان یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ راحیل نواز حکومت ان تمام سانحات کا الزام بھارت پر براہ راست اور امریکہ پر بل واسطہ لگانے کے باوجود اب بھی دن رات افغانستان میں امریکہ کی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے بھرپور سیاسی و فوجی حمایت امریکہ کو فراہم کر رہی ہے جس نے بھارت کو افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔

یہ سانحات اس وقت تک نہیں رک سکتے جب تک اسلام اور مسلمانوں کے دشمن امریکہ و بھارت کو افغانستان سے نکال نہیں دیا جاتا۔ لیکن یہ کام راحیل نواز حکومت کبھی نہیں کرے گی کیونکہ وہ مسلمانوں کو امریکہ کی اطاعت پر مجبور کرنے کے لیے تو شیر ہے لیکن مسلمانوں کے دشمن امریکہ و بھارت کے سامنے بھیگی بلی ہے۔ لہٰذا پاکستان کے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ پاکستان میں خلافت کے قیام کی جدوجہد میں حزب التحریر کی کوشش کا حصہ بن جائیں۔ اور پھر خلیفہ راشد امریکہ و بھارت سے تعلق توڑ کر خطے سے انہیں نکال باہر کرنے کے لیے افواج کو حرکت میں لائے گا اور خطے کو اس کا امن و استحکام واپس لوٹا دے گا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں،

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ

"اور ان سے لڑو جب تک کہ فتنہ نہ مٹ جائے اور اللہ کا دین غالب نہ آ جائے" (البقرۃ: 193)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس